Regd. S. No/1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۳ کراچی

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲/

ہفتہ ۱۵ شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔اے

جلد ۶ | ۲۷ ماہ احسان ۱۳۳۲ھش ۲۷ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۷۶

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس جلد از جلد بلایا جائے

صدر اسمبلی سے پنڈت نہرو کی درخواست

قاہرہ ۲۶ جون: پنڈت جواہر لال نہرو نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر پیرسن کو ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ صدر سنگمن ری کے معاہدہ صلح کی مخالفت کے نتیجہ میں جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس جلد از جلد طلب کیا جائے۔ ادھر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل آج اٹاوہ جا رہے ہیں تاکہ کوریا کے بارہ میں اقوام متحدہ کا اجلاس بلانے کے متعلق جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر پیرسن سے بات چیت کریں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۶ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

صدر آئزن ہاور نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں دینے کے بل پر دستخط کر دیئے

ہمیں پاکستان کی دوستی پر فخر ہے۔ صدر امریکہ کا بیان

واشنگٹن ۲۶ جون۔ صدر آئزن ہاور نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گندم بطور تحفہ دینے کے بل پر کل دستخط کر دیئے۔ اس بل کو امریکی سینیٹ اور ایوان نمائندگان پہلے ہی منظور کر چکے تھے۔ صدر آئزن ہاور کے دستخط کرنے کے تھوڑی دیر بعد امریکہ اور پاکستان کے درمیان ایک معاہدہ کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا۔ اس معاہدہ پر امریکہ کی طرف سے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اور پاکستان کی طرف سے اس کے سفیر عام مسٹر امجد علی نے دستخط کئے۔ امریکی گیہوں کی پہلی کھیپ آج بالٹی مور سے "اینکریج وکٹری" جہاز کے ذریعہ پاکستان روانہ ہو جائے گی تقریباً ۲۵ دن میں یہ گیہوں پاکستان پہنچ جائے گا۔ پہلی کھیپ میں نو ہزار چھ سو ٹن امریکی گیہوں ہے۔ جہاز کے دونوں طرف انگریزی اور اردو میں موٹے موٹے حروف میں لکھ دیا گیا ہے۔ کہ یہ گیہوں امریکہ نے پاکستان کو دیا ہے۔ جہاز کی روانگی کے وقت بندرگاہ پر مسٹر امجد علی۔ پاکستانی سفارت خانہ کے دوسرے افسر امریکہ سفیر متعینہ پاکستان مسٹر ہوریس ہلڈرتھ موجود ہوں گے۔ امریکہ کے مختلف گوداموں سے ہزاروں ٹن گندم بندرگاہ تک پہنچنی شروع ہو گئی ہے

بل پر دستخط کرنے کے بعد صدر آئزن ہاور نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ انہیں ...... بل پر دستخط کرنے سے مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے کیونکہ اب امریکہ پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں دیکر اس کی مدد کر سکے گا۔ امریکی عوام نے پاکستان کے ساتھ جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ صدر آئزن ہاور نے اس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا پاکستان کو شروع سے ہی بہت سے کٹھن مسائل اور شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ لیکن اس نے ان مشکلات کا جس پامردی اور عزم صمیم سے مقابلہ کیا ہے۔ اس سے امریکی جد و جہد آزادی کے ابتدائی دور کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہمیں پاکستان کی دوستی پر فخر ہے۔

پاکستان کے سفیر عام مسٹر امجد علی نے امریکہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ امریکہ نے پاکستان کو قحط سے بچانے کے لئے جو سرگرمی دکھائی ہے ہم اس کے بے حد ممنون ہیں۔ امید ہے کہ گیہوں بروقت پاکستان پہنچ جائے گا۔ ان جن علاقوں میں گیہوں کی قلت ہے۔ ان میں بھیج دیا جائے گا۔

جنوبی کوریا مزید غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کو رہا نہیں کرے گا

سیئول ۲۶ جون جنوبی کوریا کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ مزید غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا۔ جنوبی کوریا کے پرووسٹ مارشل نے کہا ہے کہ چونکہ قیدیوں کے کیمپوں کی نگرانی اب امریکی گارڈ نے سنبھال لی ہے۔ اس لئے جنوبی کوریا اپنے اور امریکہ کے درمیان انتشار پھیلانا نہیں چاہتا۔ صدر آئزن ہاور کے خاص نمائندے جنرل رابرٹسن صدر ری سے بات چیت کرنے کے لئے رات سیئول پہنچ گئے۔

وہ آج صدر سنگمن ری سے ملاقات کریں گے۔ اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کا ایک خط ان کو پیش کریں گے۔ جنرل رابرٹسن نے اخباری نمائندوں کو ان کے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔ البتہ انہوں نے کہا۔ کہ صدر ری سے ان معاملات کے متعلق بات چیت کریں گے جو کوریائی جنگ میں حصہ لینے والے تمام ممالک کو درپیش ہیں۔ صدر ری کی حکومت نے جنوبی کوریا کی اسمبلی میں مخالف پارٹی کے لیڈر کو گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے جلد از جلد صلح کرنے پر زور دیا تھا۔ واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور نے دونوں ایوانوں کے لیڈروں سے ملاقات کی اور کوریائی صورت حال کے متعلق ان سے بات چیت کی۔ واشنگٹن میں امریکی حکام کا خیال ہے۔ کہ کوریا میں عارضی صلح کے امکانات بہت روشن نہیں ہیں۔

ہندوستان اسرائیل کو تسلیم کرنے کا فیصلہ واپس نہیں لے گا

قاہرہ ۲۶ جون: وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے کہا ہے۔ کہ نہر سویز کے علاقہ کا تنازعہ امن پسند طریق پر طے ہونا چاہیئے۔ کہ اس سے مصر کی خود مختاری پر ضرب نہ پڑے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ میرا ملک اسرائیل کو تسلیم کرنے کا فیصلہ واپس نہیں لے گا۔

پسائیگاؤں ۲۶ جون: شہنشاہ باؤڈائی نے اپنا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ وہ ملک کو مکمل آزادی دلانے کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے فرانس جانے والے تھے۔

برطانیہ مصری جمہوریہ کو تسلیم کرلے گا

لندن ۲۶ جون۔ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ برطانوی حکومت نے جنرل نجیب کی قائم کی ہوئی مصری جمہوریہ کو تسلیم کرلینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ برطانیہ جلد ہی اپنے اس فیصلہ سے مصر کو مطلع کر دے گا۔ اور دونوں ملکوں کے سفیر اپنے نئے کاغذات تقرری دونوں ملکوں کے سربراہوں کو پیش کر دیں گے۔ سرکاری حلقوں نے مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کی جنرل نجیب سے بات چیت پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن یہاں اس امر پر شبہ کیا جا رہا ہے۔ کہ مصری پاکستانی اور بھارتی لیڈروں کی بات چیت نے نہری علاقہ کے بارہ میں اینگلو برطانوی تنازعہ کے تصفیہ کو قریب تر کر دیا ہے۔

سودوں میں بدعنوانیوں کو دور کرنے کے لئے پٹ سن بورڈ کا نیا اقدام

ڈھاکہ ۲۶ جون پٹ سن بورڈ نے طے کیا ہے کہ مقامی تاجروں سے جو مال خریدا جائے اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کر لی جائے۔ تاکہ سودوں میں دھوکہ بازی نہ کی جا سکے بورڈ نے حکم دیا ہے کہ پٹ سن کے گوداموں میں دوہرا تالہ لگا دیا جائے۔ تاکہ تاجر بدعنوانی نہ کر سکیں۔ سودا ہونے پر بیوپاریوں کو قیمت کا صرف تین چوتھائی دیا جائے گا۔ اور باقی چوتھائی رقم جانچ پڑتال کے بعد ادا کی جائے گی۔

اسرائیل سرحدی جھگڑوں کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کریگا

اقوام متحدہ ۲۶ جون۔ اسرائیل نے سرحدی جھگڑوں کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے نمائندہ نے اقوام متحدہ کے ممبروں میں وہ کاغذات تقسیم کئے ہیں۔ جن میں اردن اور دوسرے عرب ممالک کی طرف سے کئے گئے سرحدی حملوں کی تفصیل دی گئی ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۷ جون ۱۹۵۳ء

خان عبدالقیوم خان کا بیان

پاکستان کے وزیر خوراک وصنعت خان عبدالقیوم خان نے کراچی سے پشاور جاتے ہوئے لاہور میں اخبار نویسوں کو بتایا ہے۔ کہ

"حکومت کا سربراہ اور برسراقتدار سیاسی پارٹی کا لیڈر ایک ہی شخص ہونا چاہیئے۔ اور پاکستان جیسی نوزائیدہ مملکت کے لئے تو یہ اور بھی ضروری ہے"

آپ نے اپنی اس رائے کے متعلق جو دلائل دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ایسے انتظام سے حکومت اور برسراقتدار پارٹی میں پورا پورا اتفاق رائے رہتا ہے۔

یہ دلیل واقعی وزندار ہے خاص کر پاکستان جیسے نوزائیدہ ملک میں جہاں کے عوام ابھی تک جمہوری اصولوں میں بالکل نوآموز ہیں۔ اور پارٹی ڈسپلن اتنا ٹھوس اور سخت نہیں جتنا کہ ہونا چاہیئے ضروری ہے کہ کوئی ایسا مؤثر طریق اختیار کیا جائے جس سے حکومت کے سربراہ اور برسراقتدار پارٹی میں خراکش کم سے کم ہو جائے۔ اور یہ فی الحال اسی صورت میں ممکن ہے کہ برسراقتدار پارٹی کا صدر اور حکومت کا سربراہ ایک ہی شخص ہو:

تمام جمہوری حکومتوں میں بالعموم برسراقتدار پارٹی کے لیڈر ہی کو وزیراعظم بھی منتخب کیا جاتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ پارٹی کا لیڈر ہی پارٹی کے پروگرام اور اصولوں کے مطابق حکومتی کاروبار چلا سکتا ہے۔ یہ اور بات ہے۔ کہ کسی خاص وجہ سے خود لیڈر کسی اور کو وزیراعظم بنانا پسند کرے۔ جو شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ شائد جمہوریت کی تاریخ میں ایسی مثال ابھی تک نایاب ہے کہ برسراقتدار پارٹی کا لیڈر حکومت کا سربراہ نہ ہوا ہو

مسلم لیگ اگرچہ پاکستان میں سب سے بڑی سب سے زیادہ منظم اور سب سے زیادہ فعال جماعت ہے۔ اور ملک کی کوئی دوسری پارٹی اس کے مقابلہ میں پاسنگ بھی نہیں لیکن یہ بات بھی واضح ہے کہ خود مسلم لیگ میں بھی ابھی تک وہ ٹھوس پن پیدا نہیں ہوا۔ جو جمہوری طرز حکومت میں برسراقتدار سب سے بڑی اور سب سے زیادہ منظم جماعت میں ہونا چاہیئے:

جیسا کہ ہم اپنے ایک گذشتہ اداریہ میں بیان کر چکے ہیں۔ مسلم لیگ میں بعض ایسے لوگ بھی شامل ہیں۔ جو بسا اوقات مسلم لیگ کے اولین اصولوں کو محض وقتی اور جذباتی مؤثرات کے زیر اثر نظر انداز کر جاتے ہیں اور محض ذاتی مفاد کی خاطر پارٹی ڈسپلن کی پروا نہیں کرتے۔ اس لئے یہ خدشہ بلاوجہ نہیں ہے۔ کہ اگر مسلم لیگ کا صدر اور حکومت کا سربراہ ایک ہی شخص نہ ہو تو دونوں میں تنازعات کا امکان ہے۔ جس سے حکومتی کاروبار اور ملک کی بہبودی کو سخت ضرر پہنچنے کا احتمال ہے۔

بے شک یہ درست ہے کہ ایک شخصیت کی وجہ سے بعض قباحتیں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ مگر ایسا امکان اس نقصان کے مقابلہ میں بے حقیقت ہے۔ جو حکومت کے سربراہ اور پارٹی کے لیڈر کی جدا جدا شخصیت کی وجہ سے خاصکر پاکستان جیسے ملک میں جہاں جمہوریت کا تجربہ ابھی ابتدائی حالات میں سے گزر رہا ہے پہنچنے کا احتمال ہے۔ اس لئے خان عبدالقیوم خان کا کہنا درست ہے۔ کہ پاکستان کی وزارت عظمےٰ اور مسلم لیگ کی صدارت ایک ہی شخص کے سپرد رہنی چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ حالات میں پاکستان کی سالمیت اور بہبودی کا تقاضا ہے کہ برسراقتدار پارٹی اور حکومت کے سربراہ میں پورا پورا اتفاق رائے ہو۔ ورنہ آئے دن نت وزارت عظمےٰ کی تبدیلی یا پارٹی کے صدر کی تبدیلی ملک وقوم کے لئے سخت غیر مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

حُسنِ سلوک

قرآن مجید اور احادیث کی اخلاقی تعلیمات میں جتنا زور بنی نوع انسان سے ہمدردی اور حسن سلوک اور محبت پر دیا گیا ہے۔ اتنا شائد کسی اور حکم پر نہیں۔ حقوق اللہ کی ادائیگی بھی نہایت ضروری ہے۔ لیکن حقوق العباد کی ادائیگی اس سے بھی اہم سمجھی گئی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی انسان حقوق العباد ادا نہیں کرتا۔ اور الہی صفات کو اپنے اندر جذب کر کے اس کے مطابق بنی نوع انسان سے بہتر اور اچھا سلوک نہیں کرتا۔ اس وقت تک وہ حقوق اللہ کی ادائیگی صحیح طور پر بجا لا ہی نہیں سکتا۔ محبت الہی کا ایک بڑا ذریعہ خدا کے بندوں کی محبت کو قرار دیا گیا ہے۔ الخلق عیال اللہ میں اسی طرف اشارہ ہے۔ ایک عام انسان کے بچوں سے اگر محبت اور شفقت کا سلوک کیا جائے۔ تو وہ ممنون اور شکرگزار ہوتا ہے۔ اور اس کے جواب میں محبت اور خیرخواہی سے پیش آتا ہے۔ تو اللہ تعالے تو بہرحال زیادہ قدردان اور علیم و خبیر ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ اس کے بندوں سے کوئی محبت کرے۔ اور وہ اس کا جواب محبت سے نہ دے۔

احادیث اور قرآن مجید میں اس سلسلہ میں اس قدر روایات اور آیات ملتی ہیں۔ کہ ان کے تھوڑے بہت حصے سے ہر کوئی واقف ہے۔ اور اس حکم کی اہمیت سے آگاہ ہے۔ ان احکام میں ہمدردی اور حسن سلوک کو صرف مسلمانوں سے ہی مختص نہیں کیا گیا۔ بلکہ تمام بنی نوع انسان کے متعلق ایسا کرنے کو کہا گیا ہے۔ کل کے شائع شدہ خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے نے احباب جماعت کو اسی امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اگر خدا تعالے کی صحیح محبت اور اس کی صحیح معرفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق کو صحیح معنوں میں اسلامی تعلیم کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔ تو وہ بنی نوع انسان سے ہمدردی کا طریق اختیار کریں۔ اور ان سے محبت اور خیرخواہی سے پیش آئیں حضور فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالے کی مخلوق سے محبت رکھے بغیر خدا تعالے کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی۔ جو شخص محبت الہی کا دعوےٰ کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ اسے خدا تعالے کے بندوں سے بھی محبت ہو۔ یہ ایک فطرتی چیز ہے۔ اگر تمہیں خدا تعالے کی مخلوق کے ساتھ محبت نہیں۔ تو خدا تعالے بھی تم سے محبت نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ کہے گا کہ یہ لوگ میرے ساتھ تو محبت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ لیکن میرے بچوں کے ساتھ کوئی محبت نہیں کرتے۔ پس تم اپنی اصلاح کرو۔ اور جہاں تم خدا تعالے سے محبت کرو وہاں مخلوق سے بھی محبت کرو۔ تا تم خدا تعالے اور اس کے بندوں دونوں کے سامنے سرخرو ہو سکو"

یہ وہی بات ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "کشتی نوح" میں فرمائی ہے کہ:۔

"مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو۔ گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ۔ تا قبول کئے جاؤ"

اللہ تعالے ہم سب کو اپنے اور اپنے پیاروں کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور طاقت دے کہ ہم بغیر کسی استثنا کے تمام بنی نوع انسان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ حسن سلوک محبت اور ہمدردی کا مظاہرہ کر سکیں۔ جس کے نتیجہ میں۔ خدا اس کی لازوال اور ابدی محبت اور شفقت ہمیں اپنے سایہ میں لے لے آمین:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ رویا و کشوف

(۱)

میں نے دیکھا کہ گویا اللہ تعالیٰ کی صفت یگانی ظاہر ہوئی ہے اور وہ میری طرف متوجہ ہے۔ اور میں اس کی طرف متوجہ ہوں۔

(۲)

میں نے دیکھا کہ ملکہ ایلزبتھ کی تاج پوشی کے لئے ایک مچان بنایا گیا ہے۔ اسپر ہلکے آسمانی رنگ کا جو فیروزی رنگ سے مشابہ معلوم ہوتا ہے روغن کیا گیا ہے۔ وہ مچان زمین سے اتنا اونچا ہے۔ کہ سینہ کے اوپر کے حصہ تک آتا ہے۔ اور اسپر لکڑی کا سائبان ہے۔ جو لکڑی کے کھمبوں پر کھڑا ہے سائبان اور کھمبوں کا بھی وہی رنگ ہے۔ جو کہ مچان کا ہے میں اسکے پاس کھڑا ہوں اور حیران ہوں کہ مچان اتنا اونچا کیوں بنایا گیا ہے۔ اسپر چڑھنا تو مشکل ہے۔ میں نے دیکھنا چاہا کہ اسپر آسانی سے چڑھا جا سکتا ہے یا نہیں۔ تو مجھے معلوم ہوا کہ مشکل سے ہی چڑھا جا سکتا ہے۔ اتنے میں ملکہ ایلزبتھ آئیں۔ اور دونوں ہاتھ مچان پر ٹیک کر اور زور دے کر اوپر چڑھ گئیں۔ اور جس طرف لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے اس طرف منہ کر کے انہوں نے ایک کتاب اٹھائی۔ اور اس کی ورق گردانی کرنے لگیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ کتاب میری کتاب احمدیت ہے۔ ملکہ نے مجھے مخاطب کر کے کہا۔ یہ کتاب مجھے آپ کی جماعت نے تاج پوشی کے تحفہ کے طور پر دی ہے میں نے ورقوں پر نظر ڈالی تو وہ کتاب ہاتھ کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اور غالباً اس کے آخر میں میرے دستخط بھی ثبت ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب کا پڑھنا مشکل ہوگا۔ تاج پوشی کا تحفہ دینے والے دوست بہتر ہوتا کہ چھپی ہوئی کتاب دیتے۔ اور غالباً میں نے اس خیال کا اظہار بھی کیا۔ کیونکہ ملکہ انگلستان نے مجھے دیکھ کر کہا کہ ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب اچھی ہے۔ میری لائبریری میں ہاتھ کے لکھے ہوئے اس قسم کے نسخے کم ہیں۔ یہ کتاب میں نے دیکھا کہ کتاب کے سائز کی نہیں ہے۔ بلکہ تصویروں کے البم کی شکل کی ہے۔ یعنی عرضاً لمبی ہے اور طولاً چھوٹی ہے۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ملکہ انگلستان اس مچان سے اتر کر ایک میدان میں آگئیں۔ جہاں بہت سے مہمانوں کے لئے کرسیاں لگی ہوئی ہیں۔ وہ اس کے صدر میں بیٹھ گئیں۔ اور پھر یکدم اٹھ کر اس جگہ کے پچھواڑے میں آکر کسی شخص کو آواز دینے لگیں۔ جو بظاہر نوکر معلوم ہوتا ہے۔ جون یا جیمس جیسا اس کا نام ہے۔ کتاب احمدیت ان کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہے۔ وہ اس شخص سے کہتی ہیں۔ کہ یہ کتاب لے جاؤ۔ اور میرے بیٹھنے والے کمرہ کی میز پر رکھ دو کیونکہ میں اسے پڑھنا چاہتی ہوں۔ اس وقت ان کی شکل بدل گئی قد لمبا ہوگیا۔ لیکن جسم پہلے سے دبلا ہوگیا۔ اور رنگ سرخی مائل ہوگیا۔ جیسا کہ خاص عمر میں جا کر سفید رنگ کی عورتوں کا ہو جاتا ہے۔ اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ یہ ملکہ وکٹوریہ ہیں۔

نوٹ۔ یہ رویا تاج پوشی سے کوئی تین چار دن پہلے کی ہے۔

(۳)

آٹھ دس جون کی بات ہے کہ ساری رات میری زبان پر یہ مصرعہ جاری رہا کہ ؎

الٹی پڑ گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

یہ یاد نہیں رہا لفظ "پڑ گئیں" تھا یا "ہو گئیں"۔ بار بار اس مصرعہ کے جاری ہونے پر میرے دل میں گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ کہ یہ ہمارے لئے انذاری پیغام نہ ہو۔ تو تہجد کے وقت میں یہ انکشاف ہوا۔ کہ یہ انذاری پیغام نہیں ہے۔ جس کے دو ہی معنے ہو سکتے ہیں۔ یا تو کسی شخص کی عارضی مصیبت کی طرف اشارہ ہے یا ہمارے بعض مخالفوں کی طرف اشارہ ہے۔

(۴)

چودہ اور پندرہ جون کی درمیانی رات کو متواتر اور بڑے زور سے یہ الہام دیر تک ہوتا رہا۔

أَيْنَمَا وُجِدُوا أُخِذُوا وَ ثُقِفُوا وَ قُتِّلُوا تَقْتِيلًا

شائد کئی درجن بار یہ الفاظ جاری ہوئے۔ اس فقرہ کے قریباً تمام الفاظ قرآن کریم کے ہیں۔ اور دو مختلف آیات کے الفاظ جوڑ کر بتغیر قلیل یہ فقرہ بنا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی وہ لوگ جن کا ذکر اس الہام میں ہے پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے۔ اور پھر گرفت کو ان پر اور بھی مضبوط کر دیا جائے گا۔ اور آخر میں وہ بالکل تباہ اور برباد کر دیئے جائیں گے واللہ اعلم یہ کس گروہ کی طرف اشارہ ہے۔ اگر تو یہ کسی سیاسی صاحب اقتدار لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔ تو پھر اس کے الفاظ ظاہر پر دلالت کرتے ہیں۔ اور اس حکومت کے اپنے مقابل کی حکومت سے شکست کھانے اور تباہ ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ اور اگر اس فقرہ کے الفاظ تشبیہ اور استعارہ کے رنگ میں ہیں۔ تو پھر گرفتاری اور قتل وغیرہ سے مراد محض شکست اور ناکامی کے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

(۵)

میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے پاس ایک مضمون ہے۔ جس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ قرآن اور حدیث کی رو سے اگر یہ یہ حالات ہوں تو ایسے ایسے نتائج نکلتے ہیں (جاگتے وقت مجھے یہ مضمون یاد تھا لیکن اب بھول گیا ہے) اسپر ایک شخص جس کی شکل حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے ملتی ہے۔ اور میں نے پہلے یہی سمجھا کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ ہیں۔ آگے بڑھا اور اس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے۔ اور اس نے کہا قرآن و حدیث سے یہ بات کہاں سے نکلتی ہے؟ گویا اس کی تردید کی۔ اسپر میں نے آگے بڑھ کر کہا قرآن حدیث سے یہ بات نکلتی تو ہے۔ اس وقت اس شخص کا چہرہ دیکھنے سے میں نے معلوم کیا کہ وہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے صرف ظاہری مشابہت رکھتا ہے۔ ورنہ اس کا ناک آپ کی ناک سے چھوٹا ہے۔ چہرہ آپ کے چہرہ سے پتلا ہے۔ ماتھا آپ کی طرح چکلا تو ہے مگر اس کی شکل اور ہے۔ سر کے بال کالے ہیں گھنگھریالے ہیں۔ اور اس طرح مڑے ہوئے ہیں جیسے چھوٹے پٹول کو بعض لوگ موڑ لیتے ہیں۔ اور سر پر ایک کپڑے کی ٹوپی ہے۔ غرض کچھ مشابہتیں تو اس کی شکل کو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی شکل سے ہیں مگر ہے وہ کوئی اور شخص۔

اگلی رویا اوپر والی رویاؤں سے دو ماہ پہلے کی ہے یعنی مارچ کے آخر کی:

(۶)

میں نے دیکھا کہ ایک جگہ پر ہیں۔ چودھری ظفر اللہ خاں صاحب اور میرا لڑکا مبارک احمد ہے۔ کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ چودھری صاحب نے ذکر کیا۔ کہ سنا ہے۔ ہندوستان میں جوٹ بہت پیدا ہونے لگ گئی ہے۔ اور قیمتیں کم ہیں۔ کچھ تجربتاً ادھر منگوا کر دیکھنی چاہیئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مرزا مبارک احمدؐ ادھر ہندوستان میں رہ رہا ہے۔ لیکن پاسپورٹ پر۔ باشندہ پاکستان کا ہی ہے۔ میں نے چودھری صاحب سے کہا کہ سنا ہے کہ چار روپے من وہاں کچی جوٹ آتی ہے (یہ خواب کی بات ہے ورنہ نہ مجھے جوٹ کی قیمت معلوم ہے اور نہ فروخت کا طریق معلوم ہے) اور اس پر دو روپے کے قریب کرایہ ریل وغیرہ خرچ آکر چھ روپے من قیمت ہو جاتی ہے۔ اور آٹھ روپے پر بکتی ہے۔ اس پر مبارک احمدؐ نے کہا۔ میری پاسپورٹ کی مدت تو ختم ہو رہی ہے۔ اور شاید مجھے وہاں سے آنا پڑیگا۔ میں کوشش کروں گا۔ کہ اور مہلت مل جائے۔ اور میں سودا کر سکوں۔ اس پر آنکھ کھل گئی۔

اس خواب کے دیکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک مجلس ہے۔ اس میں چند دوست بیٹھے ہیں مگر نام لکھنا ٹھیک نہیں۔ میں نے ان کو دیکھ کر ادھر کا رخ کیا۔ ایک صاحب کے ہاتھ میں کوئی چیز پکڑی ہوئی ہے۔ اور انہوں نے دوسرے صاحب کو اشارہ کیا ہے۔ جیسے کوئی یہ کہتا ہے۔ کہ آپ کام جاری رکھیں۔ اس دوسرے شخص کے ہاتھ میں بھی کوئی موٹی سی چیز پکڑی ہوئی ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تاش کی گڈی ہے۔ انہوں نے اس میں سے پتے نکال کر چار پانچ آدمیوں کے آگے ڈالنے شروع کئے ہیں۔ حیران ہوتا ہوں۔ کہ انہوں نے یہ کیا کام شروع کیا ہے۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

اس میں ہمارے اور ہمارے مخالفوں کے درمیان مقابلہ کی طرف اشارہ تھا۔ بعض دفعہ ظاہر مکروہ دکھایا جاتا ہے۔ مگر حقیقت اچھی ہوتی ہے۔

(۷)

دوسرے روز میں نے دیکھا۔ کہ گویا قادیان کا نظارہ میرے سامنے ہے۔ اور جس مکان میں میں ہوں۔ وہاں سے مجھے وہ نظر آ رہا ہے۔ مجھے یوں معلوم ہوا۔ کہ کسی جگہ پر تیز آگ لگی ہوئی ہے۔ میں نے ادھر دیکھا اور یوں معلوم ہوا۔ جیسے آگ کے شعلوں کی وجہ سے دن کی سی روشنی ہو رہی ہے۔ میں نے دیکھا کہ دھواں بڑی تیزی سے اٹھ رہا ہے۔ اور ایک مکان پر دو شخص ربڑ کی بڑی بڑی نلکیاں پکڑے ہوئے کھڑے ہیں۔ اور دھوئیں پر ڈال رہے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر کہتا ہوں۔ کہ یہ میرے ہی مکان ہیں جو میرے بچوں کے ہیں۔ جہاں یہ آگ لگی ہوئی ہے۔ اور شہتوت بیدانہ کے درختوں کے پاس جو مکان ہیں۔ وہاں یہ آگ لگی ہوئی ہے۔ اور پھر تعجب سے کہتا ہوں۔ کہ یہ لوگ ربڑ کی نلکی سے پٹرول ڈال رہے ہیں۔ لیکن تعجب ہے۔ کہ بجائے آگ لگنے کے آگ بجھ رہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مکانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ کیونکہ چھتیں بالکل سلامت نظر آ رہی ہیں۔ جو لوگ آگ بجھا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی معلوم ہوتے ہیں۔ جو اس وقت قادیان میں ہی رہتے ہیں۔ دیکھتے دیکھتے یوں معلوم ہوا۔ کہ جیسے وہ روشنی جو پہلے آگ سے پیدا ہوئی تھی۔ ختم ہو گئی ہے۔ لیکن اس کی جگہ پر ایسی روشنی ظاہر ہے۔ جیسے دن کی ہوتی ہے۔ اور تمام جو بالکل روشن ہے۔ اور نہایت خوبصورت روشنی ہے۔ اور اس قسم کی روشنی ہے۔ جیسی کہ نورانی روشنی ہوتی ہے۔ دھوپ کی تمازت نہیں ہے۔ آنکھوں کو طراوت بخشتی ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ آگ بجھ گئی ہے۔ بھائی عبدالرحمٰن صاحب نے وہ ربڑ کی نالی جس سے پٹرول پھینک رہے تھے۔ ہاتھ سے چھوڑ دی ہے۔ اور وہ چھت پہ گر گئی ہے۔ اس کے علاوہ چھت کے دوسری طرف جس طرف صحن ہے ادھر اس نیت سے گذر رہے ہیں۔ کہ اس صحن میں اتریں۔ مجھے وہ صحن بھی نظر آ رہا ہے۔ بڑا صاف شفاف ہے۔ جب وہ صحن میں اتر کر آ گئے ہیں۔ تو میں نے دیکھا کہ شیخ عبدالرحیم صاحب نومسلم جو سکھوں سے مسلمان ہوئے ہیں۔ اور جو دیر تک قادیان رہ کر حال میں ہی واپس آئے ہیں۔ وہ اس مکان کی دیوار کے پاس کھڑے ہیں۔ جس میں میں ہوں۔ مجھے ان کی شکل نظر نہیں آتی آواز پہچانتا ہوں۔ انہوں نے بھائی عبدالرحمٰن صاحب سے مخاطب ہو کر کہا۔ آگ بجھ گئی ہے۔ تو میرے بھائیوں کو بھی اندر سے نکال لو۔ اس آواز کو سن کر صحن سے پرے جو دوسرا مکان ہے۔ اس میں سے آواز آئی۔ کہ ہم آ رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی دو نوجوان بہت خوبصورت لیکن داڑھیاں مسلمانوں کی طرح تراشی ہوئی سکھ قوم کے فرد اچھے لباس میں باہر نکلے۔ وہ باہر نکل کے چھت کی طرف جانے لگے۔ اس پر شیخ عبدالرحیم صاحب نے آواز دی۔ کہ تم لوگ میری طرف آ جاؤ۔ وہ یہ آواز سن کر شیخ صاحب کی طرف لوٹے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس خیال سے کہ شیخ صاحب مسلمان ہیں ان کے اندر کچھ تردد پیدا ہوا۔ جونہی ان کے دل میں کچھ تردد پیدا ہوا۔ میں نے دیکھا۔ ان کے پاؤں کے اردگرد کیچڑ ہوا ان کے کپڑے میلے ہو گئے۔ اور ان کی شکل مسخ ہو گئی۔ گویا ایک مسلمان کی طرف آنے سے انقباض کرنے سے خدا تعالیٰ نے ان کی یہ حالت کر دی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

پہلی دو رویا پاکستان کے متعلق معلوم ہوتی ہیں۔ دوسری ہندوستان کے متعلق۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ پاکستان کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں بھی کچھ فتنے اٹھتے رہیں گے۔ اور شاید ہماری جماعت کے لئے بھی کچھ مشکلات پیش آئیں۔ لیکن آگ جلانے والے سامانوں سے ہی خدا تعالیٰ آگ بجھانے کا کام لے گا۔ جوٹ جو میں نے رویا میں دیکھی۔ اس کی تعبیر اس وقت تک میں نہیں سمجھ سکا۔ تاش عام طور پر مقابلہ کے لئے کھیلا جاتا ہے۔ اس سے اس طرف اشارہ ہے۔ کہ ایک مقابلہ کے سامان پیدا ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ ایک کھیل سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ جن لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔ ان کے نام مبارک ہیں۔

آخری رویا، مرزا شریف احمدؐ صاحب اور مرزا ناصر احمدؐ کی گرفتاری سے چند دن پہلے کی ہے۔ اور بظاہر انہی کے متعلق ہے۔ اور خبر دی گئی تھی، کہ جو سامان اس فتنہ کا موجب بنے ہیں۔ وہی بھلائی کا موجب ہو جائیں گے۔

ریویو

اصحاب احمدؐ جلد دوم

ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے درویش قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کا ایک مبسوط اور مفصل تذکرہ شائع کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ کی پہلی جلد پچھلے سال چھپی تھی۔ اب ملک صاحب نے نہایت درجہ محنت اور تحقیق کے ساتھ ۹ ہزار روپیہ کی گرانقدر رقم خرچ کر کے جلد دوم شائع کی ہے۔ جو ۷۰۰ صفحات کی ضخیم کتاب ہے۔ اس میں نواب محمدؐ علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ آف مالیرکوٹلہ کے حالات زندگی بڑی تفصیل کے ساتھ قلمبند کئے گئے ہیں۔ جو بے حد دلچسپ اور ایمان افروز ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر گیارہ مقتدر صحابہ کے حالات بھی اس میں درج ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قریباً دو درجن غیر مطبوعہ خطوط نہایت تلاش سے جمع کر کے شامل کتاب کئے گئے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ حضرت خلیفۃ ثانی ایدہ اللہ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کے بعض نایاب غیر مطبوعہ خطوط کے چربے بھی درج کتاب ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض غیر مطبوعہ رویا اور کشوف و الہامات بھی آپ کو اس کتاب میں ملیں گے۔ خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ کے قیام کے مفصل حالات بھی اس کتاب میں شائع کئے گئے ہیں۔ پھر قادیان کے بعض مقدس مقامات کے نقشوں سے بھی کتاب کو زینت دی گئی ہے۔ غرض کتاب مذکور بہت سی بیش بہا اور نادر معلومات کا مجموعہ ہے۔ اور یقیناً اس قابل ہے کہ ہر احمدی کے گھر میں اس کا ایک ایک نسخہ رہے۔ قیمت چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ شیخ محمدؐ اسماعیل صاحب پانی پتی مکان ۱۸ رام گلی نمبر ۳ لاہور

دشمنوں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا ہر پہلو ایسا درخشاں اور انسانی آنکھوں کو خیرہ کر دینے والا ہے کہ نگاہِ انتخاب یہ متعین کرنے سے بالکل قاصر رہ جاتی ہے کہ وہ کس پہلو کو لے اور کس کو ترک کرے آپؐ نے زندگی کے ہر شعبہ میں ایسا بے مثال نمونہ نسلِ انسانی کے سامنے پیش کیا ہے کہ باوجود اس بات کے کہ تیرہ سو سال گزر گئے اور زمانہ اپنے کمال کو پہنچ گیا پھر بھی ہر شخص خواہ وہ کسی شعبۂ عالم میں رہتا ہو اور کیسے ہی اعلیٰ ماحول کا تربیت یافتہ ہو۔ اس بات کا محتاج ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات اپنے زیرِ نظر رکھے اور ان کے ماتحت اپنی زندگی کو چلائے۔

مثال کے طور پر یہی دیکھ لیجئے کہ دنیا میں ہمیشہ باہم عداوتیں اور دشمنیاں رہتی ہیں ایک حکومت دوسری حکومت کے خلاف جذبہ عناد اپنے دل میں رکھتی ہے۔ تو ایک قوم دوسری قوم کو مسل دینا چاہتی ہے بادشاہ بادشاہ کے خلاف اور رعایا، رعایا کے خلاف نبرد آزما ہوتی ہے۔ قتل ہوتے ہیں ڈاکے پڑتے ہیں۔ خونریزیاں ہوتی ہیں ننگ و ناموس پر حملے ہوتے ہیں ایک دوسرے کو گرانے اور ذلیل کرنے کی کوششیں ہوتی ہیں۔ خفیہ منصوبے کئے جاتے ہیں غرض ہر وہ تدبیر اختیار کی جاتی ہے جس سے دوسرے کو گرایا جائے اور اس پر غلبہ اور تفوق حاصل کیا جائے مگر یہ سب کچھ کیوں ہوتا ہے صرف اس لئے کہ دل میں جذبۂ عناد ہوتا ہے۔ جس کے ماتحت دیانت اور امانت اور صدق اور راستی اور تہذیب اور شرافت کی تمام قیود کو بالائے طاق رکھ کر انسان ایسے افعال پر کمربستہ ہو جاتا ہے جن سے انسانیت گھن کھاتی ہے۔ لیکن جب ہم اس ضمن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو دیکھتے ہیں تو بے اختیار آپؐ پر درود بھیجنے کو جی چاہتا ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمنوں سے بھی ایسا سلوک کیا ہے جو توازن اور اعتدال کا بے مثال نمونہ ہے یعنی نہ تو اس میں ایسی ملائمت اور نرمی ہے کہ دشمن اپنی دشمنی میں بڑھتا چلا جائے۔ اور نہ ایسی سختی اور عقوبت ہے۔ جو حد سے تجاوز کر چکی ہو۔ حالانکہ دشمنی کے جذبہ میں بسا اوقات لوگ ایک طرف جھک جاتے ہیں یعنی یا تو وہ اتنا رحم کریں گے کہ مجرم اور زیادہ دلیر ہو جائے گا۔ اور یا ایسی سختی کریں گے کہ عدل کا دامن ان کے ہاتھ سے چھوٹ جائے گا۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام دشمنوں سے وہ سلوک کیا ہے جس کی نظیر نہ صرف عام لوگوں میں نہیں ملتی۔ بلکہ زمرۂ انبیاء میں بھی اس کی کوئی مثال نظر نہیں آتی۔

اس ضمن میں بعض امور جن سے دشمنوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک پر روشنی پڑتی ہے ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

۶ عبداللہ بن ابی بن سلول منافقوں کا سردار تھا۔ جب وہ مرا تو آپؐ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ کہ خدا تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اگر ستر بار بھی تو ان لوگوں کے لئے استغفار کرے۔ تو میں انہیں نہیں بخشوں گا۔ پھر آپؐ کیوں جنازہ پڑھاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں ستر بار سے زیادہ مرتبہ استغفار کر لوں گا۔

۷ فتح مکہ کے موقعہ پر آپؐ کا لا تثریب علیکم الیوم۔ کہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپؐ عفو اور درگذر میں بے نظیر تھے۔

۸ آپ اپنے دشمنوں سے جس قدر محبت رکھتے تھے اس کا پتہ اس آیت سے لگتا ہے کہ لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین

۹ ہجرت کے وقت مدینہ جاتے ہی آپ نے امن کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ جو معاہدہ یہودِ مدینہ سے ہوا۔ اس کی ایک اہم شرط یہ تھی کہ یہود کو مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ اور ان کے مذہبی امور سے کوئی تعرض نہ ہوگا۔

۱۰ آپؐ نے اپنی مسجد میں ایک روز عیسائیوں کو اجازت دی کہ وہ اپنے طور پر عبادت کر لیں۔

۱۱ اسیرانِ جنگ بدر کے ساتھ خصوصیت سے نیک سلوک کرنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مسلمان خود کھجوروں پر گزارہ کرتے اور ان کو اپنا کھانا کھلاتے۔ ایک خطیب سہیل کے متعلق جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو میں نہایت گندی تقاریر کیا کرتا تھا۔ لوگوں نے کہا۔ آپؐ اس کے دو دانت اکھڑوا دیں۔ تاکہ اسے آئندہ کے لئے عبرت حاصل ہو۔ مگر آپؐ نے انکار کر دیا۔

۱۲ طائف سے واپسی پر کفار نے آپؐ کو لہولہان کر دیا۔ حکمِ الٰہی سے ایک فرشتہ نے عرض کیا۔ کہ اجازت ہو تو ابھی ان کو تباہ کر دوں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں مجھے یقین ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اسلام کے خادم ہوں گے۔

۱۳ حضرت ابو ہریرہ کی والدہ کافر تھیں اور ہمیشہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتی تھیں۔ حضرت ابو ہریرہ نے شکایت کی تو آپؐ نے بجائے اظہارِ ناراضگی کے ان کے لئے دعا فرمائی۔

۱۴ حضرت اسماء کی والدہ بحالت کفر مدینہ آئیں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں اپنی ماں سے کس طرح پیش آؤں۔ آپؐ نے فرمایا اس کے ساتھ نیکی کرو۔

۱۵ ایک دفعہ چند یہود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بجائے السلام علیکم کے السام علیکم کہا۔ یعنی تم پر موت آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سنا تو کہا علیکم یعنی تم پر موت آئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عائشہ نرمی کرو اللہ تعالیٰ ہر بات میں نرمی پسند کرتا ہے۔

۱۶ نجران کے عیسائیوں سے جو معاہدہ ہوا اس میں بھی یہ شرط تھی کہ نہ گرجے گرائے جائیں گے نہ پادری نکالے جائیں گے اور نہ ان کو ان کے مذہب سے برگشتہ کیا جائے گا

۱۷ آپؐ جنگ میں ہمیشہ صلح اور امن کو مقدم رکھتے اور باوجود قوت و طاقت کے دشمنوں کی شرائط پر صلح کر لیتے۔ مثلاً حدیبیہ کا واقعہ ہے جھگڑا ختم کرنے کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے انکار کے باوجود آپؐ نے معاہدہ کے کاغذ سے رسول اللہ کا لفظ اپنے ہاتھ سے کاٹ دیا

۱۸ آپؐ معاہدات کی ہمیشہ پابندی کرتے صلح حدیبیہ کے بعد ابو جندل کو واپس کر دیا۔ اور مکہ سے بھاگ کر مدینہ جانے والے مسلمانوں کو اپنے ہاں پناہ نہ دی

قیام امن کے متعلق بے مثال تعلیم

غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مذاہب کے متبعین کے متعلق جو پاک تعلیم دی ہے وہ مذہبی سیاسی اور تمدنی غرض ہر پہلو کے لحاظ سے نہایت پر امن ہے اور اگر مسلمان اس کو ملحوظ رکھیں تو کوئی وجہ نہیں کہ دنیا سے فتنہ فساد دور نہ ہو مثال کے طور پر۔

(۱) آپ نے حکم دیا کہ تمام کتب سابقہ الہامیہ پر مجملاً ایمان لانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ (۲) آپ نے یہ اصل قرار دیا ہے کہ تمام مذاہب اپنے اپنے وقت پر سچے تھے۔ (۳) آپ نے یہ تعلیم دی ہے کہ دوسرے مذاہب کے بزرگوں کی خوبیوں کا اعتراف کیا جائے۔ جیسے قرآنِ کریم نے ذالک بان منھم قسیسین ورھبانا وانھم لا یستکبرون۔ کے الفاظ میں بعض غیر مسلمانوں کی تعریف کی ہے (۴) آپؐ نے یہ اصل بھی پیش فرمایا ہے۔ کہ ہر ملک اور قوم (و امت) میں خدا کے رسول اور ہادی آئے۔ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔ (۵) پھر مذہبی طور پر آپؐ نے جملہ ہادیان مذاہب کی عزت محفوظ کرنے کے علاوہ یہ بھی ہدایت کی کہ لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم کہ تم کفار کے باطل معبودوں کو بھی گالی مت دو تاکہ اشتعال میں آکر لڑائی اور فساد نہ ہو جائے

یہ اور اسی قسم کے بیسیوں احکام ایسے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اسلام نے جنگ کی حالت میں ایسے اصول اور قواعد اختیار کرنے کی تلقین کی ہے جنہیں آج مہذب سے مہذب حکومتیں بھی اختیار نہیں کرتیں اور وہ بیسویں صدی میں پیدا ہو کر جنگ کی حالت میں ایسے مجنونانہ افعال کا ارتکاب کرتی ہیں۔ جن کو دیکھ کر خیال گذرتا ہے کہ تہذیب اور شائستگی کی شاید انہیں ہوا تک نہیں لگی گزشتہ جنگ عظیم اور کوریا کی موجودہ جنگ کو دیکھو اور پھر اس نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجو جس نے آج سے تیرہ سو سال قبل ایسے قوانین وضع فرمائے جنکو علم و عقل کی ترقی کے باوجود آج مہذب اقوام بھی اختیار کرنے کی احتیاج رکھتی ہیں اگر ان پر عمل کریں تو یقیناً یہ دنیا جنت بن جائے اور لڑائیوں اور جھگڑوں اور فسادات کا دوزخ آناً واحداً میں

بقیہ صفحہ ۸ پر

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل!

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل ہونے قرار پائے ہیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ اس مبارک تقریب کو پوری شان کے ساتھ منائیں اس دن کے لئے مقررین کا انتظام کریں۔ جو حضور پاک کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں:

(ناظر دعوت و تبلیغ)

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

بعض احباب جماعت اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر وغیرہ چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ تفصیل ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں کیجا سکتیں اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔

ایسی رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار انہیں اطلاع دینا پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے۔ تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔

لہذا اعلان ہذا کے ذریعہ احباب جماعت اور خصوصاً سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ رقوم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر تحریر فرما دیا کریں۔

لیکن اگر تفصیل لمبی ہو۔ اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو تو رقم بھجوانے کے ساتھ ہی الگ تفصیل ارسال فرما دیا کریں۔ تاکہ رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ اور خط و کتابت پر مزید وقت صرف نہ کرنا پڑے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہو گی۔ کہ حسب قاعدہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس طرح سے افراد جماعت یا جماعتوں کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی۔ تو اس کی ذمہ داری نظارت ہذا پر نہ ہو گی۔ بلکہ صرف اُن احباب پر ہو گی جنہوں نے کہ اس بارہ میں غفلت اور کوتاہی سے کام لیا۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

احباب جماعت و سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض احباب جماعت و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کچھ رقم تو نقد یا بذریعہ منی آرڈر مرکز میں ارسال کر دیتے ہیں۔ اور کچھ رقم کا چیک وغیرہ ارسال کر دیتے ہیں۔ اور دونوں رقوم کی تفصیل ایک جگہ ملا کر ارسال فرماتے ہیں۔

تجربہ ہوتا ہے۔ کہ چیک بنک میں کیش کروانے کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔ اور جب تک اس کے کیش ہونے کی اطلاع محاسب صاحب کو نہیں ملتی۔ تو دوسری رقم بھی جو بذریعہ منی آرڈر یا نقد موصول ہوئی ہوتی ہے۔ وہ بھی داخل خزانہ نہیں ہو سکتی۔ اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہے۔

لہذا اعلان ہذا کے ذریعہ احباب کرام جماعت اور خصوصاً سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ جس قدر رقم بذریعہ منی آرڈر یا نقد داخل خزانہ فرمایا کریں صرف اسی قدر رقم کی تفصیل دیا کریں۔ اور جو رقم چیک کے ذریعہ مرکز میں ارسال کریں۔ تو اس کی تفصیل دوسری رقوم چندہ جات جو کہ نقد یا بذریعہ منی آرڈر ارسال کی گئی ہوں کے ساتھ ملا کر ہرگز ہرگز نہ دیا کریں۔ تاکہ دوسری رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ یہ ایک نہایت اہم اور ضروری امر ہے جس کا ضرور خیال رکھا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (نظارت بیت المال ربوہ)

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصے خریدیئے

مرکزی سلسلہ میں یہ اشاعتی کمپنی قرآن مجید کی خدمت کے لئے قائم کی گئی ہے

اس کے حصے خریدنا دنیوی فوائد کے علاوہ دین کی ایک اہم خدمت بھی ہے منظور شدہ سرمایہ۔ پانچ لاکھ روپیہ جو بیس بیس روپیہ کے پچیس ۲۵ ہزار حصص پر منقسم ہے۔ اس سرمایہ کے جاری کرنے کی اجازت گورنمنٹ پاکستان سے مطابق کیپٹل اشوز کا نٹیفیوانس آف کنٹرول) ایکٹ ۱۹۴۷ء زیر نمبر 18100/52 R مورخہ ۱/۵۳ حاصل کی جا چکی ہے اس اجازت کے دینے سے مرکزی حکومت پر کمپنی کی مالی حالت یا اس کی سکیم یا اظہار رائے کی صحت کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

خرید حصص کا طریق بہت سہل ہے۔ درخواست کے ہمراہ صرف پانچ روپیہ فی درخواست منظور ہونے پر پانچ روپیہ اور پھر بعد میں اگر کبھی کمپنی طلب کرے تو پانچ پانچ روپیہ دو قسطوں میں

ڈائریکٹرز: عبدالمنان عمر ایم اے میاں عبدالرحیم احمد مولانا جلال الدین شمس۔ قریشی عبدالرشید سید داؤد احمد ناصر بی۔ ایس سی

تفصیلات اور پراسپکٹس کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیئے

دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن ربوہ ضلع جھنگ پاکستان

یہ کس جماعت کا انتخاب ہے

شاہ مسعود احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت کی طرف سے جماعت کے عہدہ داران کا انتخاب موصول ہوا ہے۔ جس میں چوہدری نواب دین صاحب پریذیڈنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ لیکن اس رپورٹ پر کوئی پتہ۔ مقام۔ ضلع وغیرہ کا اندراج نہیں جس سے معلوم ہو سکے۔ کہ یہ کس جماعت کا انتخاب ہے۔ اس لئے اس انتخاب کی منظوری نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ جماعت کے عہدہ داران فوراً اپنے پتے سے مطلع فرمائیں تا منظوری دی جا سکے۔ ورنہ کاغذات فائل کر دیئے جائیں گے۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تقرر امراء جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل امراء کا تقرر بابت سال ۱۹۵۳ء تا اپریل ۱۹۵۶ء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں (۱) حاجی نوابزادہ محمد امین خانصاحب بنوں (۲) ملک عبدالعزیز صاحب قصور

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

رسالہ خالد کا تازہ پرچہ

خالد ماہ جولائی ۱۹۵۳ء کا پرچہ عنقریب اپنی مقررہ تاریخ پر حاضر خدمت ہو رہا ہے۔ اس ضمن میں جملہ ایسے خریدار حضرات سے جنہوں نے ابھی تک خالد کا چندہ ادا نہیں کیا۔ گذارش ہے کہ وہ رسالہ کا چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد بھجوا دیں۔ یا پھر اطلاع دیں تا ان کے نام وی پی کر دیا جائے۔ اس طرح وہ مجالس جنہوں نے چندہ نہیں بھجوایا۔ فوری توجہ کریں۔ اور ۲۰ جولائی ۱۹۵۳ء تک اپنا چندہ بھجوا دیں۔ ورنہ ۲۰ جولائی کو ان کے نام چندہ کی وصولی کے لئے وی پی ارسال کر دیا جائے گا۔ (مینجر رسالہ خالد ربوہ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

وزیر اعظم پاکستان نے کابینہ کو اپنے دورۂ لندن و مصر کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کر دیا

کراچی ۲۵ جون معلوم ہوا ہے کہ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی صدارت میں پاکستان کابینہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں وزیر اعظم پاکستان نے کابینہ کو اپنے دورہ لندن اور دورہ مصر کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کابینہ نے پاکستان کو جمہوریہ بنانے اور پاکستان میں عارضی آئین کے نفاذ کے سوال پر بھی غور کیا۔ ان مسائل پر تفصیلی طور پر مباحثے کابینہ کے آئندہ جلسوں میں ہونے کا امکان ہے

پاکستان کے وزیر قانون مسٹر بروہی نے بھی آج وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے علیحدہ ملاقات کی۔ یہ ملاقات آج صبح ہوئی اور تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر بروہی نے پاکستان کے عارضی آئین کا خاکہ تیار کر لیا ہے۔ آج انہوں نے تین گھنٹے تک وزیر اعظم پاکستان سے جو ملاقات کی تھی یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں پاکستان کے عارضی آئین کے اس مسودے پر بحث ہوئی۔ جسے مسٹر بروہی نے تیار کیا ہے۔ اگر وزیر اعظم نے اس مسودے کو منظور کر لیا تو کابینہ میں اس مسودے پر مباحثوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ جس کے بعد اسے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں قطعی منظوری کے لئے پیش کیا جائیگا دستور ساز اسمبلی کا جلسہ جولائی کے آخر یا اگست کے شروع میں ہوگا۔ (جنگ)

بھارت کے جنگی اخراجات میں پندرہ فیصد تخفیف کر دی جائے گی (دیش مکھ)

پونا ۲۶ جون: بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر دیش مکھ نے یہاں کانگرسی کارکنوں کے ایک جلسے کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم بین المملکتی تنازعات طے کرنے اور دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ کشیدگی ختم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو آئندہ چار پانچ سال میں بھارت کے جنگی اخراجات میں دس سے پندرہ فی صد تک تخفیف کر دی جائیگی مسٹر دیش مکھ نے کہا کہ یہ نکتہ بہتی مناسب نہیں کہ بھارت کے جنگی اخراجات دوسرے کسی ملک سے زیادہ نہیں ہیں۔ مسٹر دیش مکھ نے کہا۔ کہ بھارت میں بے روزگاری کا مقابلہ کرنے کے لئے لیے عرصے کی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

مدراس میں ہندی کے خلاف تحریک
پولیس نے گولی چلا دی

مدراس ۲۶ جون:۔ رام کرشنا راج پیٹھ میں جو کہ چتوڑ ضلع میں واقعہ ہے۔ پولیس کو ایک ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلانی پڑی۔ تامل رضاکار ٹرینوں کو روک رہے تھے۔ اور ہندی میں اسٹیشنوں کے جو نام لکھے ہوئے ہیں۔ انہیں اکھاڑ رہے تھے۔ اس پر پولیس نے مداخلت کر کے ان پر لاٹھی چارج کیا جس کا جواب انہوں نے پتھراؤ سے دیا۔ اور پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ دوسرے مقامات سے بھی ہنگاموں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

پروفیسر حلیم جولائی میں امریکہ جائینگے

کراچی ۲۶ جون: کراچی فیڈرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے۔ بی حلیم ۳ جولائی کو امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ ڈرہام میں یونیورسٹیوں کے صدور کی میٹنگ میں شریک ہوں گے جو ۶ جون سے ۹ جولائی تک ہوگی۔ ایک اور وفد بھی امریکہ جائیگا جس میں لاکالج کے پرنسپل حسن علی عبد الرحمٰن پشاور سے پروفیسر تیمور اور لاہور سے بشیر احمد کی شرکت کی توقع ہے۔

پاکستان اور جاپان کے ثقافتی تعلقات

بمبئی ۲۵ جون: کراچی میں جاپانی سفارتخانہ کے ثقافتی نمائندہ مسٹر چی مشی موٹو نے یہاں اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ جاپان اور پاکستان کے ثقافتی تعلقات بڑھانے کے لئے کچھ قدم اٹھائے گا۔ عنقریب ہی جاپان پاکستانی طلباء صحافیوں اور فنکاروں کو ملک کے دورہ کی دعوت دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بعض جاپانی صحافی پاکستان کے دورہ کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور ایک پاکستانی ہاکی ٹیم کے عنقریب ہی جاپان جانے کی توقع ہے۔ اس وقت کراچی میں ۱۹۰ جاپانی ہیں۔ مسٹر موٹو نے مزید کہا۔ کہ چاول کی زیادہ پیداوار پر مشورہ دینے کے لئے حال ہی میں جو جاپانی زرعی مشن پاکستان گیا تھا۔ اس نے فنی ماہروں کی حیثیت سے جاپانی کسان بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔ مسٹر شیمی موٹو جاپان اور بھارت کے مابین ثقافتی تعلقات کا مطالعہ کرنے اس ہفتہ کراچی سے بمبئی آئے ہوئے ہیں۔

سندھ کے تمام دوا خانوں اور ہسپتالوں کو صوبائی حکومت اپنی نگرانی میں لے لیگی

ٹھٹھہ ۲۵ جون۔ کل مالی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کانفرنس کا جلسہ ہوا جس میں سندھ کی کابینہ کے پانچ وزیروں نے شرکت کی۔ سندھ کے وزیر صحت پیر علی محمد راشدی نے تعلقہ کے مختلف نمائندوں کی شکایات سنیں۔ پیر علی محمد راشدی نے ان نمائندوں کو بتایا۔ کہ صوبائی حکومت تمام دواخانوں اور ہسپتالوں کو اپنے انتظام میں لینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اس وقت ان دواخانوں اور ہسپتالوں پر لوکل باڈیز کا قبضہ ہے۔

ہندوستان میں فسادات کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے

نئی دہلی ۲۵ جون۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے بڑے بڑے شہروں میں جن سنگھی صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی موت کے بعد مظاہروں اور فسادات کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ کل جموں میں پولیس اور مظاہرین میں زبردست تصادم ہو گیا۔ جس میں ایک شخص ہلاک اور لاتعداد زخمی ہوئے۔ ان فسادات کی وجہ سے جموں شہر میں فوج کو طلب کر لیا گیا۔ کلکتہ میں جن سنگھیوں نے زبردست ہنگامہ برپا کر دیا۔ ٹراموں اور بسوں پر مظاہرین نے زبردست پتھراؤ کیا۔ جب بسیں اور ٹرامیں چلنا بند ہو گئیں۔ تو مظاہرین نے پرائیویٹ کاروں اور ٹیکسیوں پر بھی پتھراؤ کیا۔ جب مکرجی کی لاش کا جلوس کلکتہ کی سڑکوں پر سے گزر رہا تھا۔ تو لوگوں نے پنڈت نہرو اور عبد اللہ کے خلاف مقدمات چلانے کا مطالبہ کیا۔ بھارت کے دوسرے شہروں سے جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ شملہ۔ کانپور لکھنؤ اور کئی اور شہروں میں فسادات کے خطرہ کے باعث دفعہ ۱۴۴ کی پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔ کل کانپور میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں ہندو مہا سبھا کے آرگنائزنگ سکرٹری کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا کا حکم سنایا گیا۔ کل جموں کے فساد کی جو تفصیلات ملی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہاں ہجوم نے جموں کے ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی پر حملہ کیا۔ اس حملے میں دو سرکاری افسر شدید زخمی ہو گئے۔ ہجوم نے سرکاری فائلیں جلا دیں۔ اور عمارت کے شیشے توڑ دئیے ایک سرکاری اسکول کی استانی کے مکان پر بھی حملہ کیا گیا۔ پولیس نے اس ہنگامے کے سلسلے میں سات افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ دہلی میں جن سنگھیوں اور دوسرے فرقہ پرستوں کے زبردست مظاہروں کے بعد پولیس نے بھارت کے قائم مقام وزیر اعظم مولانا ابو الکلام آزاد کی قیامگاہ پر زبردست پہرہ بٹھا دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے۔ کہ یہ قدم احتیاطی تدابیر کے سلسلے میں اٹھایا گیا ہے۔ دہلی کے دوسرے اہم علاقوں میں بھی پولیس بٹھا دی گئی اور شہر میں عام طور پر پولیس کا گشت جاری ہے۔ دہلی کے اخبار ملاپ نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے قاہرہ سے ایک بحری تار بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے شیاما پرشاد مکرجی کی موت کے بارے میں مکمل تفصیلات طلب کی ہیں۔ اور ان کی موت کے سلسلے میں تحقیقات کرانے کا حکم دے دیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اگر تسلی بخش تفصیلات نہ

شام کے سولہ ۱۶ سیاسی قیدیوں کی رہائی

دمشق ۲۶ جون:۔ دمشق میں سولہ سیاسی قیدیوں کو جن میں شامی پارلیمنٹ کے ایک سابق ممبر بھی شامل ہیں۔ جیل سے رہا کر دیا گیا۔ گذشتہ پیر کو جب کرنل ادیب شیشا کلی نے ملک کے نئے آئین کا اعلان کیا تھا۔ تو انہوں نے کہا تھا۔ کہ وہ تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیں گے۔

صدر نجیب کی جانب سے گورنر جنرل کا شکریہ

کراچی ۲۶ جون:۔ ہز ایکسیلنسی صدر جمہوریہ مصر جنرل محمد نجیب نے ہز ایکسیلنسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان کے تہنیتی پیغام کا مندرجہ ذیل جواب بھیجا ہے۔ پیغام جمہوریہ کے اعلان کے موقع پر یور ایکسیلنسی نے جو تہنیتی پیغام روانہ کیا ہے۔ اس کے لئے میں اپنی نیز جمہوریہ مصر کی جانب سے یور ایکسیلنسی اور حکومت پاکستان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم آپ کی صحت و شادمانی اور جمہوریہ پاکستان کی بہبودی اور خوشحالی کے لئے اپنی بہترین تمنائیں پیش کرتے ہیں۔

برمودا کانفرنس سے پہلے اینگلو مصری تنازعات کے بارہ میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا

لندن ۲۶ رجون۔ سرکاری حلقوں نے اس بات کا انکشاف کیا ہے۔ کہ اگلے مہینے برمودا میں تین بڑی طاقتوں کے سربراہوں کی ملاقات سے پہلے نہر سویز کے علاقے کے متعلق اینگلو مصری بات چیت کے بارہ میں کوئی مزید کارروائی نہیں ہو سکتی۔ ان حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اس معاملہ میں سب سے عجیب وغریب رویہ امریکہ کا ہے۔ جس نے کبھی کھل کر بات نہیں کی۔ اس کے رویہ کا ٹھیک طور پر پتہ اس وقت چلیگا جب مسٹر چرچل اور صدر آئزن ہاور اس بارہ میں باہمی بات چیت کریں گے۔ انہوں نے یاد دلایا۔ کہ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے برطانیہ اور مصر دونوں کو اس وقت تک خاموش رہنے کو کہا تھا۔ جب تک مشرق وسطیٰ کے دورہ کے متعلق جس میں انہوں نے شام۔ عرب ممالک پاکستان اور بھارت کی آراء حاصل کر لی تھیں۔ اپنے تاثرات سے صدر آئزن ہاور کو مطلع نہیں کر دیتے۔ ان حلقوں نے کہا ہے۔ آئندہ کیا ہوگا۔ اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ البتہ ہمیں امید ہے۔ برمودا کانفرنس میں امریکہ کے رویہ کا اندازہ ہو جائے گا۔ ان حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ سویز کا مسئلہ اس مہینے کے شروع میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پورے طور پر زیر بحث لایا گیا۔ دو امور پر کانفرنس میں مکمل اتفاق تھا۔ ایک یہ کہ نہری علاقہ کی سلامتی اور مضبوطی ہر حال میں قائم رہنی چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ اس علاقہ میں مصری اقتدار کو تسلیم کرنے کے متعلق کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس کے دوران میں مسٹر محمد علی اور پنڈت جواہر لال نہرو نے نہری علاقہ کی حفاظت اور سالمیت پر زور دیا تھا۔ لیکن اس کا محض قیاس کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ جنرل نجیب سے ملاقات کے دوران میں نہری علاقہ میں مصری اقتدار کو تسلیم کر لیں گے۔ بہر حال وہ مصر اس لئے گئے ہیں۔ تا وہ یہ دیکھ سکیں کہ وہ اس معاملے میں کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ اور اگر وہ کچھ کر سکتے ہیں۔ تو یہ بہت ہی اچھی بات ہوگی۔

گورنر جنرل آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کوئٹہ ۲۶ رجون:۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اپنے ذاتی عملہ کے ہمراہ کل دوپہر کے بارہ بج کر پنتالیس منٹ پر ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ کوئٹہ سے روانہ ہو گئے۔ اور آج شام کو ۶ بجے کراچی پہنچ جائیں گے گورنر جنرل کو ہوائی جہاز کے ذریعہ روانہ ہونا تھا۔ لیکن ہوائی جہاز کے انجن میں خرابی اور خراب موسم کی وجہ سے انہوں نے ہوائی سفر کا ارادہ ترک کر دیا۔ اور بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے۔

پاکستانی ہوائی جہاز کوئٹہ اترنے کی بجائے کابل جا اترا

کوئٹہ ۲۶ رجون۔ ایک ہوائی جہاز جس میں امریکی سفارت خانے کا ایک افسر سفر کر رہا تھا۔ خراب موسم کی وجہ سے اپنا راستہ بھول گیا۔ اور کوئٹہ میں رائل پاکستان ائر فورس کے ہوائی اڈہ سمنگلی پر اترنے کی بجائے کابل کے ہوائی اڈہ پر جا اترا۔

پولینڈ کے ایک کپتان کو برطانیہ میں پناہ مل گئی

لندن ۲۶ رجون۔ حکومت برطانیہ نے پولینڈ کے ایک جہاز بٹوری کے کپتان کو اس کی درخواست پر برطانیہ میں پناہ گزین ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ بٹوری جہاز آج برطانیہ کے پانیوں میں ہی

شامی وزیر مختار کی طرف سے مسٹر محمد علی اور چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی تعریف

کراچی ۲۶ رجون۔ پاکستان میں شام کے وزیر مختار نے مسٹر محمد علی اور چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی ان کوششوں کی تعریف کی ہے۔ جو انہوں نے اینگلو مصری تنازعات کو حل کرنے میں کی ہیں۔ روز نامہ "ڈان" کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے مسٹر جواد المرابت نے کہا۔ کہ ہر دو حضرات کی موجودہ کوششیں ان کوششوں کا ہی ایک حصہ ہیں۔ جو وہ اسلام اور دنیائے عرب کی حفاظت اور بہبودی کے لئے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ عرب دنیا کا اس امر پر کامل اتفاق ہے۔ کہ سویز کے بارہ میں مصریوں کا دعویٰ بالکل برحق ہے۔ اور جو بھی اس دعویٰ کی حمایت کرتا ہے۔ مصر اور تمام عرب ممالک اس کے ممنون ہیں۔ آپ نے کہا۔ دولت مشترکہ کے دو ملکوں کے چوٹی کے لیڈروں کی قاہرہ میں بات چیت اور مصریوں کے اپنے علاقہ پر پورا اقتدار تسلیم کرتے ہوئے سویز کے متعلق برطانوی مصری تنازعہ کو کم کرنے کی کوششیں عالمی امن کو برقرار رکھنے میں بڑی مدد دیں گی۔

لاہور ۲۶ رجون۔ فسادات پنجاب کی تحقیقات کے سلسلے میں گورنر پنجاب نے ایک آرڈی ننس کے ذریعہ جس تحقیقاتی عدالت کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ وہ ایک ہفتے کے بعد فسادات کی تحقیقات کا کام شروع کر دیگی۔ اس عدالت کو یہ اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ اگر ضروری سمجھے تو وہ اپنے جلسے بند کمرے میں بھی کرے۔

جرمنی کو متحد کرنے کی فوری ضرورت ہے

اڈینور کے نام چرچل کا مراسلہ

لندن ۲۶ رجون۔ سر ونسٹن چرچل نے مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کونرڈ اڈینور کو بتایا ہے۔ کہ مشرقی جرمنی میں کمیونسٹوں کے خلاف حالیہ فسادات نے جرمنی کو متحد کرنے کی فوری ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر اڈینور کو ان کے مراسلہ کے جواب میں ایک تار بھیجا ہے۔ ڈاکٹر اڈینور نے پیر کے روز اپنے مراسلہ میں برطانیہ سے کہا تھا۔ کہ وہ روسی علاقے میں مارشل لاء کو ختم کرنے اور جرمنی کو متحد کرنے کے متعلق جرمنی کے مطالبات کی پوری حمایت کرے۔ سر ونسٹن چرچل نے اپنے جواب میں کہا ہے۔ کہ جرمنی کی وفاقی پارلیمنٹ نے ۱۰ رجون کو جرمنی کو متحد کرنے کے متعلق جو قرارداد منظور کی تھی۔ وہ اس مراسلہ سے بالکل مطابقت رکھتی ہے۔ جو تینوں مغربی طاقتوں کی طرف سے گذشتہ ستمبر میں ماسکو بھیجا گیا تھا۔ مسٹر چرچل نے کہا ہے۔ اس نوٹ میں کہا گیا تھا۔ کہ ایک آزاد متحدہ جرمن حکومت بنانے کے لئے آزادانہ انتخابات کا انتظام کیا جائے۔ اس کے بعد اس حکومت سے صلح کا معاہدہ کیا جائے۔ مسٹر چرچل نے کہا ہے۔ کہ مجھے یقین ہے۔ کہ ان تجاویز کی بنیاد پر ہی جرمنی کی آزادی کے متعلق ہم سب کی خواہشات پوری ہو سکتی ہیں۔ مجھے امید ہے۔ کہ حکومت روس اس بنیاد پر مغربی طاقتوں سے بات چیت کرنے پر رضامند ہو جائے گی۔

کوریا کی تین سالہ جنگ میں نقصانات کی تفصیل

ٹوکیو ۲۶ رجون:۔ پیانگ یانگ ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ تین سال قبل کوریا کی جنگ شروع ہونے سے لے کر اب تک شمالی کوریا اور چینی کمیونسٹ فوجوں نے اقوام متحدہ کے نو لاکھ نواسی ہزار تین سو اکانوے سپاہیوں کو ہلاک اور قید کیا ہے۔ ادھر امریکہ کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے۔ کہ کوریا کی جنگ میں ایک لاکھ چھتیس ہزار آٹھ سو باسٹھ امریکی سپاہیوں کا نقصان ہوا ہے۔ ان میں سے اکیس ہزار آٹھ سو ستائیس سپاہی مارے گئے۔ ایک لاکھ ایک ہزار آٹھ سو اکاسی سپاہی زخمی ہوئے۔ اور تیرہ ہزار ایک سو چون سپاہی قید کر لئے گئے یا لاپتہ ہیں۔

مسٹر لینیل فرانس میں نئی وزارت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے

پیرس ۲۶ رجون۔ مسٹر جوزف لینیل جنہیں صدر فرانس موسیو اوریول نے وزارت بنانے کو کہا ہے۔ آج فرانس کی قومی اسمبلی سے اپنے متعلق اعتماد کی قرارداد پاس کرنے کو کہیں گے۔ فرانس کے کئی اخبارات نے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ وہ چھتیس دن کے وزارتی بحران کو ختم کرنے اور جنگ کے بعد انیسویں وزارت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ خیال ہے۔ ان کو ۳۴۰ سے ۳۵۰ تک ووٹ مل جائیں گے۔ کامیاب ہونے کے لئے ان کو تین سو چودہ ووٹوں کی ضرورت ہے۔ سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اگر مسٹر لینیل کامیاب ہو گئے۔ تو یہ اس وجہ سے ہوگا۔ کہ وہ کوئی مشہور آدمی نہیں ہیں۔ اور قومی اسمبلی میں ان کے دشمن بہت کم ہیں۔ مسٹر لینیل ایک دولتمند آدمی ہیں۔ اور نارمنڈی ٹیکسٹائل مل کے مالک ہیں۔

کشمیر میل کو پٹڑی پر سے گرانے کی ناکام کوشش

جالندھر ۲۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ رجون کی رات کو جالندھر مکیریاں لائن پر ڈاؤن کشمیر میل کو پٹڑی پر سے گرانے کی ایک کوشش ناکام بنا دی گئی۔ ڈرائیور نے دور سے دیکھ لیا۔ کہ ایک گز لمبا لوہے کا ٹکڑا پٹڑی پر رکھا ہوا ہے۔ اس نے انتہائی چابک دستی سے کام لے کر گاڑی کو روک دیا۔ اور اس طرح گاڑی ایک ہولناک حادثہ سے دوچار ہونے سے بچ گئی۔

کومنتانگ گوریلوں کا چینی جزیروں پر حملہ

تائیپے ۲۶ رجون:۔ نیشنلسٹ چین کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے۔ نیشنلسٹ گوریلوں نے کمیونسٹ چین کے مقبوضہ تین جزیروں پر حملہ کیا۔ جو چین کے جنوبی صوبے چیکیانگ میں خلیج وانچو کے قریب واقع ہیں۔ اس حملے میں گوریلوں نے بارہ سو چینیوں کو مار ڈالا۔ اور ۹۷ کو گرفتار کر لیا۔ ساتھ ہی وہ ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بہت بڑا ذخیرہ بھی اپنے ساتھ لے آئے۔